

2.8 FEB 2020

منصف

اُردو یونیورسٹی کے اساتذہ پر اُردو اور انگریزی میں لکھنے کی دو ہری ذمہ داری

قومی اردو سائنس کانگریس کا اختتام۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، پروفیسر ظفر احسن، ڈاکٹر عابد معز کا خطاب



حیدر آباد۔ 27 فروری (پرنسپل)
مولانا آزاد پینٹش اردو یونیورسٹی کے اساتذہ کی
دو ہری ذمہ داری ہے کہ وہ اردو میں لکھیں تاکہ
طلبہ کو انہیں سمجھتے میں سکولت ہو اور انہیں اردو
میں پڑھائیں۔ اس کے ساتھ اپنے حقیقی کام کی
اشاعت انگریزی میں بھی عمل میں لائیں تاکہ
حقیقی عمل چلتا رہے اور اس کا خود ان کا اور عوام
کا بھی فائدہ ہو۔ اس سلسلہ میں پرنسپل کی
جاری کردہ اعلامیہ میں اس بات کو لازمی کر دیا
گیا ہے کہ اساتذہ کے تقریرات کے دوران ان
ہی امیدواروں کو قطعی فہرست میں شامل کیا
جائے گا جنہوں نے کم از کم دسویں یا پارہویں
ٹکڑے پر اردو میڈیم یا کم از کم ایک زبان کے طور
پر اردو پڑھا ہو۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر محمد
اسلم پرویز، وائس چانسلر نے کل شام قومی اردو سائنس کانگریس 2020 کے اختتامی اجلاس
میں صدارتی خطاب کے دوران کیا۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے بتایا کہ اردو سائنس کانگریس
کے سلسلہ اتفاقوں کے باعث مصرف یا کرنے لکھنے والے آئندے لگنے میں بدلہ مقابلوں کا محیا
بھی پڑھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگلے سال جب وہ یہاں نہیں ہوں گے تو بھی یہاں
سائنس کانگریسی ہوگی تو انہیں سرفت ہوگی۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ ہمیں نہ ہی سائنس پر
بہت سرور ہوتا ہے اور سبق تقدیر پر رنجیدہ۔ سلسلہ بحث اور ایمانداری سے اپنا کام کرتے
رہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر اردو کے لوگ پہچھے ہو رہے ہیں تو یہ بھی کی ذمہ داری ہے کہ
انہیں آگے لانے کے لیے حجۃ المقداد کا واسیں کریں۔ اردو عوام میں بحث، منطق جیسے امور پر
شور ہبہت کم ہے۔ جگہ ان میں بہت زیادہ جذبائیت پائی جاتی ہے۔ ان حالات کو ہبہت بنانے
کی خاطر انہوں نے ہمہ نام "سائنس" کا اجر اعلیٰ میں لایا۔ پہلے کے مقابلے میں آج حالات
پھر بھی بہتر ہیں۔ ڈاکٹر محمد اسلام پرویز نے حیرید تباہی کہ فرانس کے کاتانی میں 2020 میں
جبان ہندوستان ہمہاں ملک ہے انہیں وزارت فروع انسانی وسائل کی جانب سے مندویں
کی فہرست میں شامل کیا گیا۔ پروفیسر ظفر احسن، وزیر اعلیٰ پروفیسر یاضی نے کہا کہ اردو
میں مفہماں اور مقابلے لحاظا ضروری ہے۔ کیونکہ یہ طلبہ کو سمجھاتے میں بہت معادن ہوتے
ہیں۔ لیکن ان کی حق کو جذبائی کے لیے انہیں انگریزی میں ترجیح کرنا بھی ضروری ہے۔
انہوں نے مثال دی کہ ایک جاپانی اسکالرنے ایک مقالے جاپانی زبان میں 1930 میں لکھا
تھا۔ ایک دوسرے سائنسدار کو اس کی ضرورت ہیں آئی تو انہوں نے 1960ء میں اس
مقالے کا ترجمہ کر دیا۔ جس پر پڑھا کر یہ حقیقی نوبل انعام کی حقدار ہو سکتی تھی۔ انہوں نے
کہا کہ اردو میں مقابلے ضرور لکھنے جانے چاہیں تاکہ خصوصی طور پر طلبہ کو پڑھائے جائیں

اور یہ کام اردو والوں کے لیے آسان ہوتا چاہیے۔ ڈاکٹر عابد معز، کنویز کا نگریں و کشنت
اردو مرکز برائے فروع علم نے مختلف سیٹس کی رواداد سنائی اور کہا کہ کانگریس میں سائنس
کی دنیا کے شہرہ آفاق شخصیات تحریک کر رہے ہیں۔ اقتضائی اجلاس میں ڈاکٹر عقول پا را شر،
ڈاکٹر کنز و گیان پر سارا اور ڈاکٹر شام سندر ماہر امراض چشم نے تحریک کی۔ ڈاکٹر عبدالعزیز،
پروفیسر ظفر احسن، پروفیسر زاہد حسین خان، ڈاکٹر عرفانہ بیگم، ڈاکٹر عزیز عزیزی، ڈاکٹر عزیز
ارحن خان، سیدہ فاطمہ النساء عبد اللہ و و انصاری، ڈاکٹر خورشید اقبال، ڈاکٹر ایم اے دودو،
مومن عبد الملک سلیمان، ڈاکٹر رفیع الدین ناصر، پروفیسر جمال نصرت، مومن بلاں احمد علی،
محترم فاطمہ زہرہ اور مانو کے اساتذہ دیکھر کا دمکٹ اجلاس میں شریک رہے۔ انہوں نے
بھی کامیابی حاصل کی ادا کیا۔ اس موقع پر پروفیسر ظفر احسن کی جانب سے بہترین مقابلے کے
لیے بشارت سینیں کو اور بہترین پیشکش لیئے ساری نعمان کو 5000 فی کس نقد اعماں دیئے
گئے۔ پروفیسر محمد ظفر الدین، پروفیسر فاروق بخشی، ڈاکٹر عبدالعزیز، ڈاکٹر عرفانہ بیگم، انہیں
اعظی، زیرہ فاطمہ دیگرے بھی اظہار خیال کیا۔

مانو کے اساتذہ کی اردو اور انگریزی میں لکھنے کی دوہری ذمہ داری

قوى اردو سائنس کا انگریزی کا اختتام - ڈاکٹر محمد اسلم پروین، پروفیسر ظفر احسن، ڈاکٹر عابد معز کے خطاب



کہ انہیں آگے لانے کے لیے حتی المقدور کاوشیں کریں۔ اردو عوام میں صحت، منطق جیسے امور پر شعور بہت کم ہے۔ جبکہ ان میں بہت زیادہ جذبہ ایتیت پائی جاتی ہے۔ ان حالات کو بہتر بنانے کی خاطر انہوں نے ماہنامہ "سائنس" کا اجر اعلیٰ میں لایا۔ پہلے کے مقابلے میں آج حالات پھر بھی بہتر ہیں۔ ڈاکٹر محمد اسلم پروین نے مزید بتایا کہ فرانس کے تابی میلہ 2020 میں جہاں ہندوستان مہماں ملک ہے انہیں وزارت فروع انسانی وسائل کی جانب سے مندوں میں کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ پروفیسر ظفر احسن، وزیریگاہ پروفیسر ریاضی نے کہا کہ اردو میں مصائب اور مقابلے لکھنا ضروری ہے۔ کیونکہ یہ طلبہ کو سمجھانے میں بہت معاون ہوتے ہیں۔ لیکن ان کی بحث کو بڑھانے کے لیے انہیں انگریزی میں ترجمہ کرنا بھی ضروری ہے۔ انہوں نے مثال دی کہ ایک جاپانی اسکالرنے ایک مقابلہ جاپانی زبان میں 1930 میں لکھا تھا۔ ایک دوسرے سائنسدان کو اس کی ضرورت پیش آئی تو انہوں نے 1960ء میں اس مقابلے کا ترجمہ کر دیا۔ جس پر پڑھنا چلا کہ یہ تحقیق نوبل انعام کی حقدار ہو سکتی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اردو میں مقابلے ضرور لکھنے چاہیں تاکہ خصوصی طور پر طلبہ کو بڑھانے جائیں اور یہ کام اردو والوں کے لیے آسان ہونا چاہیے۔ ڈاکٹر عابد العزز، کوئیز کا انگریزی و نسلیت اردو مرکز برائے فروع علوم نے مختلف سیشنس کی روادوستانی اور کہا کہ انگریز میں سائنس کی دیبا کے شہرہ آفاق شفیعیات شرکت کر رہے ہیں۔ افتتاحی اجلاس میں ڈاکٹر کوکول پاراشر، ڈاکٹر محمد گیان پر سار اور ڈاکٹر شیام سندر ماہر امراض چشم نے شرکت کی۔ ڈاکٹر عبدالعزیز، پروفیسر ظفر احسن، پروفیسر زاہد حسین خان، ڈاکٹر عرفانہ بیگم، ڈاکٹر عزیز عزیزی، ڈاکٹر عزیز الرحمن خان، سیدہ فاطمہ النساء، عبد الوود انصاری، ڈاکٹر خورشید اقبال، ڈاکٹر ایم اے دودو، موسیٰ عبدالملک سلیمان، ڈاکٹر رفع الدین ناصر، پروفیسر جمال نصرت، موسیٰ بلال احمد علی، محترمہ فاطمہ زہرا اور مانو کے اساتذہ و دیگر شرکاء دیگر اجلاس میں شریک رہے۔ انہوں نے کہی کہ شرکتیہ بھی ادا کیا۔ اس موقع پر پروفیسر ظفر احسن کی جانب سے، بہترین مقابلے کے لیے بشارت حسین کو اور بہترین پیکش کے لیے ساری نہمان کو 5000 روپے کی نقد اعمامات دیئے گئے۔ پروفیسر محمد ظفر الدین، پروفیسر فاروق بخشی، ڈاکٹر عبدالعزیز، ڈاکٹر عرفانہ بیگم، جناب ایمن اعظم، زہرا فاطمہ و دیگر نے بھی اٹھا رخیال کیا۔

حیدر آباد۔ (پریس نوٹ) مولانا آزاد بیشنیل اردو یونیورسٹی کے اساتذہ کی دوہری ذمہ داری ہے کہ وہ اردو میں لکھیں تاکہ طلبہ کو انہیں سمجھنے میں سہولت ہو اور انہیں اردو میں پڑھائیں اس کے ساتھ ساتھ اپنے تحقیقی کام کی اشاعت انگریزی میں بھی عمل میں لا سکیں تاکہ تحقیقی عمل چلتا رہے اور اس کا خود ان کا ادارہ عوام کا بھی فائدہ ہو۔ اس سلسلے میں یونیورسٹی سے جاری کردہ اعلامیہ میں اس بات کو لازمی کر دیا گیا ہے کہ اساتذہ کے ترقیات کے دوران انہیں امید داروں کو قطعی فہرست میں شامل کیا جائے گا جنہوں نے کم از کم دسویں یا بارہویں سطح پر اردو میں کام کیا کم از کم ایک زبان کے طور پر اردو پڑھا ہو۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر محمد اسلم پروین، واسیں چانسلر نے کل شام قوى اردو سائنس کا انگریز 2020 کے افتتاحی اجلاس میں صدارتی خطاب کے دوران کیا۔ ڈاکٹر محمد اسلم پروین نے بتایا کہ اردو سائنس کا انگریز کے نسلی العقاد کے باعث نہ صرف یہ کہ نے لکھنے والے آنے لگے ہیں بلکہ مقابلوں کا معیار بھی بڑھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگلے سال جب وہ یہاں قبیل ہوں گے جب بھی یہاں سائنس کا انگریز ہو گی تو انہیں سرت ہو گی۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ ہمیں نہ ہی ستائش بھی بہت سرو ہوتا ہے اور وہی تحریک پر تحریک میں محت اور ایمانداری سے اپنا کام کر رہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر اردو کے لوگ پہنچے ہو رہے ہیں تو یہ بھی کی ذمہ داری ہے

مانو کے اساتذہ کی اردو اور انگریزی میں لکھنے کی دو ہری ذمہ داری

قومی اردو سائنس کا نگریں کا اختتام اسلام پرویز، ظفر احسن، عابد معز کے خطاب

فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ پروفیسر ظفر احسن، وزینگ پروفیسر حیدر آباد، 27 فروری (پرنسپل) مولانا آزاد بیٹھل اردو یونیورسٹی کے اساتذہ کی دو ہری ذمہ داری ہے کہ وہ اردو میں تکمیل تاکہ طلبہ کو انہیں سمجھنے میں سہولت ہو اور انہیں اردو میں پڑھائیں اس کے ساتھ ساتھ اپنے تحقیقی کام کی اشاعت ایگریزی میں بھی مل میں لا یں تاکہ تحقیقی عمل چھڑا رہے اور اس کا خود ان کو اور عوام کا بھی فائدہ ہو۔ اس سلسلہ میں یونیورسٹی سے جاری کردہ اعلانیہ میں اس بات کو لازمی کر دیا گیا ہے کہ اساتذہ کے تقریرات کے دوران انہیں امیدواروں کو قطبی تحقیقی نوٹل انجام کی خذار ہو سکتی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اردو میں فہرست میں شامل کیا جائے گا جنہوں نے کم از کم دسویں یا بارہویں رنگ پر اردو میڈیم پاکم ایک زبان کے طور پر اردو پڑھا ہو۔ ان خیالات کا مقام پر ضرور لکھنے جانے چاہئیں تاکہ خصوصی طور پر طلبہ کو پڑھائے



اعمار ڈاکٹر محمد اسلام پرویز، واکس چانسلر نے کل شام قومی اردو سائنس کا نگریں 2020 کے اختتامی اجلاس میں صدارتی خطاب کے دوران سیٹس کی روادستائی اور کہا کہ کا نگریں میں سائنس کی دنیا کے شہر آفاق خصیات شرکت کر رہے ہیں۔ اختتامی اجلاس میں ڈاکٹر گول پاراشر، ڈاکٹر ویگان پرسار اور ڈاکٹر شیام سندر، ہمارا راضی چشم نے شرکت کی۔ ڈاکٹر عبدالعزیز، پروفیسر ظفر احسن، پروفیسر راہد حسین خان، ڈاکٹر عرفانہ بیگم، ڈاکٹر عزیز عزیزی، ڈاکٹر عزیز الرحمن خان، سیدہ فاطمہ النساء، عبد الدوود انصاری، ڈاکٹر خورشید اقبال، ڈاکٹر ایم اے ودود، موسی عبد الملک سیلیمان، ڈاکٹر فیض الدین ناصر، پروفیسر بلال نصرت، موسی بلال الحمدی، جعفر مفتاح زہرہ اور مانو کے اساتذہ و دیگر شرکاء دیگر اجلاس میں شریک رہے۔ انہوں نے کبھی کاٹکریہ بھی ادا کیا۔ اس موقع پر پروفیسر ظفر احسن کی جانب سے بہترین مقام کے لیے بیارت حسین کو اور بہترین پیشکش کے لیے ساری یونیورسٹی کو 5000 روپیہ کی نقد اخوات دیئے گئے۔ پروفیسر محمد ظفر الدین، پروفیسر فاروق بخشی، ڈاکٹر عبدالعزیز، ڈاکٹر عرفانہ بیگم، جناب افس اعظمی، زہرہ قادریہ و دیگر نئے بھی انتہار خیال کیا۔

مانو میں اردو سائنس کا گنگریں لیزر کے 60 سال پر خصوصی سیشن
جید آباد۔ (پیس نوت) مولانا آزاد بیٹھ اردو یونیورسٹی میں جاری توی اردو سائنس
کا گنگریں 2020 میں آج لیزر پر خصوصی سیشن منعقد کیا گی۔ اس سال لیزر کے ایجاد کے 60
سال تکلیل ہوئے۔ تجویز و ریکارڈنگ نے 1960 میں لیزر کو کارکردگی تھا اس سلسلہ میں یونیکوئی
جانب سے دنیا بھر میں لیزر کی ساکرگری قاریب کے سطھ میں 1000 پروگرام منعقد کیے جا رہے
ہیں۔ توی اردو سائنس کا گنگریں ہیں منعقدہ اجلاس یونیکر کے کیلدر کا حصہ ہے۔ آج اس سلسلہ



میں تین لیکچر منعقد کیے گے۔ پروفیسر احمد سین خان جو یونیکوئی کے ہندوستان میں پیش کیوں ہیں
نے "بین الاقوامی یوم نور" اور "لیزر کے 60 سال" پر ہو رہی یونیکوئی قاریب کے مختلف
معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے لیزر کی اہمیت و فوائد پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ اب
تک طبیعتیات میں دیئے گئے نوبل انعامات میں سے 24 انعامات لیزر یا لیزر کی اساس تینا لوئی
کو دیئے گئے۔ ڈاکٹر پریہ حسن، اسٹرنٹ پروفیسر طبیعتیات نے لیزر کے پیادی اصول تاتے۔
ماہر اراضی چشم ڈاکٹر عبدالعزیز نے محنت اور خصوصی طور پر امکنون کی محنت کے شعبہ میں لیزر
کے استعمال پر روشنی ڈالی۔ پروفیسر سید محمد الحسن، ڈاکٹر پریہ حسن اور مدیر راجہ، پی اچ ڈی اسکارن
لیزر کے عملی تصور کرتے ہوئے حاضرین کو مختصر طبیعتیات میں لیزر کے پیادی اصول بتاتے۔
ماہر اراضی چشم ڈاکٹر عبدالعزیز نے محنت اور خصوصی طور پر امکنون کی محنت کے شعبہ میں لیزر
کے استعمال پر روشنی ڈالی۔ پروفیسر سید محمد الحسن، ڈاکٹر پریہ حسن اور مدیر راجہ، پی اچ ڈی اسکار
لیزر کے عملی تصور کرتے ہوئے حاضرین کو مختصر طبیعتیات میں لیزر کے پیادی اصول بتاتے۔
عثمانیہ یونیورسٹی نے صدارت کی۔ پروفیسر کی نفاذیت ڈاکٹر رضوان الحق انصاری، اسٹرنٹ
پروفیسر طبیعتیات نے کی۔ ای دو ران ڈاکٹر امیکش ایکٹیو (نظریات کی سرگری) پر ایک علاحدہ سیشن
سیشن میں دیکیاں پرسار اشیاء سائنس و ہائی تکنالوئی کے اشتراک سے منعقد کیا گی جس میں تقریباً 100
اسکولی بچوں نے شرکت کی۔ آنکھوں کے اصولوں کا آسان تجربہ اپنی طریقوں سے مظاہرہ کیا
گیا۔ ڈاکٹر محمد اسلام پروری، وائس چاصل نے بھی بچوں کے ساتھ جادوں خیال کیا۔ ڈاکٹر عرفان زینت
پروفیسر آفیسر، وکیان پرسار اس سیشن کی کوادری بیٹھتھیں جبکہ پروفیسر محمد الحسن اور ڈاکٹر زینت
قطاط، گیٹ فیکٹری، بفرکس نے سیشن کے انعقاد میں معاونت کی۔

اردو سائنس کا گنگریں لیزر کے 60 سال پر خصوصی سیشن

جید آباد۔ 27 فروری (پیس نوت) مولانا آزاد بیٹھ اردو یونیورسٹی میں جاری توی اردو
سائنس کا گنگریں 2020 میں آج لیزر پر خصوصی سیشن منعقد کیا گیا۔ اس سال لیزر کے ایجاد کے
60 سال تکلیل ہوئے۔ تجویز و ریکارڈنگ نے 1960 میں لیزر کو کارکردگی تھا اس سلسلہ میں یونیکوئی
جانب سے دنیا بھر میں لیزر کی ساکرگری قاریب کے سطھ میں 1000 پروگرام منعقد کیے جا رہے

ہیں۔ توی اردو سائنس کا گنگریں ہیں منعقدہ اجلاس یونیکر کے کیلدر کا حصہ ہے۔ آج اس سلسلہ
میں تین لیکچر منعقد کیے گئے۔ پروفیسر احمد سین خان جو یونیکوئی کے ہندوستان میں پیش کیوں ہیں
نے "بین الاقوامی یوم نور" اور "لیزر کے 60 سال" پر ہو رہی یونیکوئی قاریب کے مختلف
معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے لیزر کی اہمیت و فوائد پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ اب
تک طبیعتیات میں دیئے گئے نوبل انعامات میں سے 24 انعامات لیزر یا لیزر کی اساس تینا لوئی
کو دیئے گئے۔ ڈاکٹر پریہ حسن، اسٹرنٹ پروفیسر طبیعتیات نے لیزر کے پیادی اصول بتاتے۔

ماہر اراضی چشم ڈاکٹر عبدالعزیز نے محنت اور خصوصی طور پر امکنون کی محنت کے شعبہ میں لیزر
کے استعمال پر روشنی ڈالی۔ پروفیسر سید محمد الحسن، ڈاکٹر پریہ حسن اور مدیر راجہ، پی اچ ڈی اسکارن
لیزر کے عملی تصور کرتے ہوئے حاضرین کو مختصر طبیعتیات میں لیزر کے پیادی اصول بتاتے۔
عثمانیہ یونیورسٹی نے صدارت کی۔ پروفیسر کی نفاذیت ڈاکٹر رضوان الحق انصاری، اسٹرنٹ
پروفیسر طبیعتیات نے کی۔ ای دو ران ڈاکٹر امیکش ایکٹیو (نظریات کی سرگری) پر ایک علاحدہ سیشن
پروفیسر طبیعتیات نے کی۔ ای دو ران ڈاکٹر امیکش ایکٹیو (نظریات کی سرگری) پر ایک علاحدہ سیشن
بھی دیکیاں پرسار اشیاء سائنس و ہائی تکنالوئی کے اشتراک سے منعقد کیا گی جس میں تقریباً 100
اسکولی بچوں نے شرکت کی۔ آنکھوں کے اصولوں کا آسان تجربہ اپنی طریقوں سے مظاہرہ کیا
گیا۔ ڈاکٹر محمد اسلام پروری، وائس چاصل نے بھی بچوں کے ساتھ جادوں خیال کیا۔ ڈاکٹر عرفان زینت
پروفیسر آفیسر، وکیان پرسار اس سیشن کی کوادری بیٹھتھیں جبکہ پروفیسر محمد الحسن اور ڈاکٹر زینت
قطاط، گیٹ فیکٹری، بفرکس نے سیشن کے انعقاد میں معاونت کی۔



Sakshi

ఉర్దు సైన్స్ కాంగ్రెస్‌లో పురస్కారాల ప్రదానం



పాల్గొన్న ప్రతినిధులతో విసీ లష్ట్ మవ్వేజ్ తదితరులు

రాయదుర్గా: మౌలానా అజాద్ జాతీయ ఉర్దు విశ్వవిద్యాలయంలో నిర్వహించిన జాతీయ ఉర్దు సైన్స్ కాంగ్రెస్‌లో పత్రసమర్పణ చేసిన వారికి నగదు పురస్కారాలు అందించారు.
ఉర్దు విశ్వవిద్యాలయం వైసిసాన్స్‌లర్ డాక్టర్ అస్మి వర్మేజ్ సమక్షంలో మూడుమధ్యచత్క్ర్ విషి టీఎంగ్ ప్రొఫెసర్ జపర్వతిహసన్ చేతుల మీదుగా నగదు పురస్కారాలు అందించారు.
పత్రసమర్పణ చేసిన వారిలో భద్రతాఖాసైన్, సారియామోన్‌లు నమర్చించినవి బెస్ట్ పేపర్ ప్రోఫెసర్ గో గుర్తించారు. వారిద్వరికి రూ. 5

పెట్ చొప్పున పురస్కారాలు అందించారు. సింటర్ ఫర్ ప్రోఫెసర్ అఫ్ నాల్స్ ఇన్ ఉర్దు. నూర్ల అఫ్ ప్రైన్స్ సంయుక్త అధ్వర్యంలో జాతీయ ఉర్దు సైన్స్ కాంగ్రెస్-2020 ముగింపు సమావేశించి కొర్కెలు నొర్చాయి. కార్బోక్రమంలో నీవికేయు కన్సెస్టం లో డాక్టర్ ఆల్ఫ్రెడ్ మోయాల్, ప్రోఫెసర్ మహేంబ్రాహ్మణ, డాక్టర్ అబ్దుల్ మోయాల్ పోమ్స్, డాక్టర్ ఇర్మా బేగ్మ, అన్నె మోయాల్ జప్రాపాతిమా తదితరులు పాల్గొన్నారు.

سیاست

12.8 FEB 2020

منصف

کیا ہم ستاروں کی دھول سے بنے ہیں؟

اردو یونیورسٹی میں آج پروفیسر ظفر احسن کا یوم سائنس لکچر

حیدر آباد - 27 فروری (پرسن نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں 28 فروری کو صبح 10 بجے، سید حامد لاہری ری آڈیٹوریم میں یوم سائنس لکچر کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ پروفیسر ظفر احسن، وزیریگ پروفیسر مانو و ریسرچ ٹیلو، ایشیا یوت آف اسلام سائنس، یونیورسٹی سینیس اسلام، ملیشیاء "کیا ہم ستاروں کی دھول سے بنے ہیں؟" پر خطبہ دیں گے۔ پروفیسر ایوب خان، پروفسر جاہلر صدارت کریں گے۔ اس موقع پر طلبہ میں انعامات کی تقسیم بھی عمل میں آئے گی۔

اردو یونیورسٹی میں پروفیسر ظفر احسن
کا آج یوم سائنس لکچر

حیدر آباد - 27۔ فروری: (پرسن نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں 28 فروری کو صبح 10 بجے، سید حامد لاہری ری آڈیٹوریم میں یوم سائنس لکچر کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ پروفیسر ظفر احسن، وزیریگ پروفیسر مانو و ریسرچ ٹیلو، ایشیا یوت آف اسلام سائنس، یونیورسٹی سینیس اسلام، ملیشیاء "کیا ہم ستاروں کی دھول سے بنے ہیں؟" پر خطبہ دیں گے۔

رہنمائے دکن

پروفیسر ظفر احسن کا
آن یوم سائنس لکچر

حیدر آباد - 27 فروری (پرسن نوٹ)
مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں 28 فروری
کو صبح 10 بجے، سید حامد لاہری ری آڈیٹوریم میں
یوم سائنس لکچر کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ پروفیسر ظفر
احسن، وزیریگ پروفیسر مانو و ریسرچ ٹیلو،
ایشیا یوت آف اسلام سائنس، یونیورسٹی سینیس
اسلام، ملیشیاء "کیا ہم ستاروں کی دھول سے بنے
ہیں؟" پر خطبہ دیں گے۔ پروفیسر ایوب خان، پرو
فسر جاہلر صدارت کریں گے۔ اس موقع پر طلبہ
میں انعامات کی تقسیم بھی عمل میں آئے گی۔

رہنمائے دکن

12.8 FEB 2020

راشٹریہ سہارا

اردو یونیورسٹی میں لڑکوں کی تعلیم کے فروغ پر بکڑنا ملک

حیدر آباد۔ (پرسن توٹ) سولانا آزاد بھی اردو یونیورسٹی شعبہ سوٹل ورک کے طلباء نے جنی شعور بیداری نام کے تحت ایک گلزار انگل "سماج کو آگے بڑھانے سے تو لڑکی کو بھی پڑھانا ہے۔" میکل کی شام قاؤنشن کیا۔ شعبہ نے مانی چاؤ اس قاؤنشن پر بننے حیدر آباد کے تعاون سے "اُن کے مہپن" نامی ایک فورم قائم کیا ہے جہاں پر شعور بیداری، کالخ اور علم بستیوں کے طلباء میں جنی سائل پر شعور بیداری کے لیے واپسیتیار کیے جائیں گے۔ ڈرامہ اس مہم کا حصہ تھا جس میں صولی تعلیم سے لڑکیوں کو رونکنے کی غلط روایت پر سوال اٹھاتے ہوئے یہ دکھانے کی کوشش کی تھی کہ کس طرح سے ہمارا سماج صحت نازک کا پانچا تابعدار اور گھر سک محمد درستھے کے لیے جواز پیش کرتا ہے۔ اُن کے میکھن والینہریں عوام میں علم علاقوں میں مستقبل میں اس طرح کا ڈرامہ اور دیگر پروگرام کرتے ہوئے شعور بیدار کریں گے کہ لوگ لڑکوں اور لڑکیوں دونوں کے ساتھ یہ سماں سلوک روایتیں اور لڑکیوں کی تعلیم کا سمجھی بھرپور تھم کریں۔ دیگر کالجوں کے میکھن، مانی چاؤ اس قاؤنشن کے اضاف، طلباء اور یونیورسٹی کے مختلف ارکائیں عمل نے اس ناٹک کا مشاہدہ کیا۔ پروفیسر محمد شاہد، شعبہ سوٹل ورک نے اس موقع پر کہا کہ اس طرح کی سرگرمیوں سے جہاں عمومی غلط بھروس کا ازالہ عملی ہے دیہی سوٹل ورک طلباء کا پیئے کام میں مبارت حاصل ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی پہلی کے ذریعہ نوجوان طلباء کے ذہنوں پر اچھا اثر ہوتا اور ان میں بیضی عالف کے تیس احترام پیدا ہوتا ہے۔ پروفیسر محمد شاہد رضا، صدر شعبہ سوٹل ورک نے اُن کے میکھن والینہریں کی ساتھ کی اور اس امنہ کو مبارکبادی کی انہوں نے اس پہلی کو کامیاب بنایا۔

اردو یونیورسٹی میں لڑکوں کی تعلیم کے فروغ پر بکڑنا ملک

حیدر آباد۔ 27 فروری (پرسن توٹ) سولانا آزاد بھی اردو یونیورسٹی شعبہ سوٹل ورک کے طلباء نے جنی شعور بیداری نام کے تحت ایک گلزار انگل "سماج کو آگے بڑھانا ہے تو لڑکی کو بھی پڑھانا ہے۔" میکل کی شام قاؤنشن کیا۔ شعبہ نے مانی چاؤ اس قاؤنشن پر بننے حیدر آباد کے تعاون سے "اُن کے مہپن" نامی ایک فورم قائم کیا ہے جہاں پر شعور بیداری، کالخ اور علم بستیوں کے طلباء میں جنی سائل پر شعور بیداری کے لیے واپسیتیار کے جائیں گے۔ ڈرامہ اس مہم کا حصہ تھا جس میں صولی تعلیم سے لڑکیوں کو رونکنے کی کوشش کی تھی کہ کس طرح سے ہمارا سماج صحت نازک کا پانچا تابعدار اور گھر سک محمد درستھے کے لیے جواز پیش کرتا ہے۔ اُن کے میکھن والینہریں عوام میں علم علاقوں میں مستقبل میں اس طرح کا ڈرامہ اور دیگر پروگرام کرتے ہوئے شعور بیدار کریں گے کہ لوگ لڑکوں اور لڑکیوں دونوں کے ساتھ یہ سماں سلوک روایتیں اور لڑکیوں کی تعلیم کا سمجھی بھرپور تھم کریں۔ دیگر کالجوں کے میکھن، مانی چاؤ اس قاؤنشن کے اضاف، طلباء اور یونیورسٹی کے مختلف ارکائیں عمل نے اس ناٹک کا مشاہدہ کیا۔ پروفیسر محمد شاہد، شعبہ سوٹل ورک نے اس موقع پر کہا کہ اس طرح کی پھرگرمیوں کا ازالہ عملی ہے دیہی سوٹل ورک طلباء کے ذریعہ نوجوان طلباء کے ذہنوں پر اچھا اثر ہوتا اور ان میں بیضی عالف کے تیس تین احترام پیدا ہوتا ہے۔ پروفیسر محمد شاہد رضا، صدر شعبہ سوٹل ورک نے اُن کے میکھن والینہریں کی ساتھ کی اور اس امنہ کو مبارکبادی کی انہوں نے اس پہلی کو کامیاب بنایا۔

رہنمائے دکن

12.8 FEB 2020

محمد زبیر احمد کو لا بس بری سائنس میں پی ایچ ڈی کی ڈگری

حیدر آباد۔ 27 فروری (پرنس نوٹ) جناب محمد زبیر احمد ولد محمد تبارک کو
لا بس بری اینڈ انفارمیشن سائنس میں پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔

انھوں نے بھرتیار

(Bharathiar) یونیورسٹی،

کومبیئور، تامل نادو میں

"Implementation of

library automation in

Central Universities

of Telangana State:



"A Study" (تلنگانہ کی مرکزی جامعات میں لابس بری اینڈ میشن کا
نماز: ایک مطالعہ) کے زیر عنوان اپنا تحقیقی مقالہ پی ایچ ڈی کی ڈگری
کے لیے داخل کیا تھا۔ موصوف اس سے قبل وہی یونیورسٹی (DU) سے
ایم ایلب اور الگپا (Algappa) یونیورسٹی سے ایم فل کی ڈگریاں
حاصل کر چکے ہیں۔ جناب محمد زبیر احمد مرکز مطالعات اردو ثقافت، ماٹو
میں گذشتہ پارہ برسوں سے یہی پروفیشل اسٹاف کے طور پر خدمات
انجام دے رہے ہیں۔ انھیں پی ایچ ڈی کی ڈگری تفویض کیے جانے پر
یونیورسٹی کے تدریسی وغیر تدریسی ارکان نے سرت کا اظہار کیا ہے۔